



سوال

(585) جمعہ سے پہلے کاروبار کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ والے دن جمعہ سے پہلے کاروبار کرنا کیسا ہے؟ حرام ہے یا ناجائز ہے؟ (محمد خالد نگرہی بالا ایٹ آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے:

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝} [الجمعة: ۹/۶۲]

”اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔“

پتہ چلا کہ اذان تک کاروبار کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

{فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ} [الجمعة: ۱۰/۶۲]

”پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔“

ثابت ہوا کہ جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد بھی کاروبار کر سکتا ہے۔ ۳/۱ ۱۴۲۱ھ

[”اور جو سبت (ہفتہ) کا دن ہے وہ صرف ان لوگوں پر مسلط کیا گیا جنہوں نے اس بارے میں اختلاف کیا تھا۔“] [النحل: ۱۲۴]

[مسلمانوں کی طرح یہودیوں کو بھی جمعہ کے دن کی تعظیم کا حکم دیا گیا تھا مگر یہودیوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن تخلیق کائنات مکمل کی اور ہفتہ کے دن آرام کیا لہذا ہم بھی ہفتہ کے دن چھٹی کیا کریں گے اللہ تعالیٰ کے متعلق آرام کا تصور انتہائی گمراہ کن اور بے اصل تھا۔ چنانچہ ان کی ضد کی وجہ سے ان کے لیے ہفتہ کا دن مقرر ہوا اور اس میں سختی کی گئی کہ اس دن کوئی کاروبار نہ کریں بلکہ سارا دن صرف عبادت ہی کریں۔ (تیسیر القرآن از مولانا عبدالرحمن کیلانی)]



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 494

محدث فتویٰ